[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Qanun-e-Shahadat Order, 1984

WHEREAS it is expedient further to amend the Qanun-e-Shahadat Order, 1984 (P.O. No. 10 of 1984) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**— (1) This Act may be called the Qanun-e-Shahadat (Amendment) Bill., 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 2, (P.O. No. 10 of 1984).**— In the Qanun-e-Shahadat Order, 1984 (P.O. No. 10 of 1984) hereinafter referred to as the said Order, in Article 2, in clause (1), after sub-clause (d), the following new sub-clause (da) shall be inserted, namely,—

> "(da) **"forensic agency"** refers to an agency, institution, body, laboratory or any other facility authorized by the Federal Government or a Provincial Government, by notification in the official Gazette, for examination and rendering of expert opinion about forensic material.
>
> **Explanation:-** The words "forensic material" means for the purposes of authentication and verification, sample of handwritten or printed document, signature, or finger impressions, as the case may be, or any other material, equipment or object connected with the commission of an offence, a civil cause or any other proceedings;".

3. **Amendment of Article 59, (P.O. No. 10 of 1984).**— In the said Order, in Article 59,-

(a) the existing clause shall be renumbered as (1), and thereafter in the renumbered clause (1)-

(i) after the expression "or art," occurring for the first time, the expression "or as to identity of hand-writing or finger impressions," shall be omitted; and

(ii) after the words "or bomb disposal", the words "or in questions as to identity of hand-writing or finger impressions" shall be omitted.

(b) after clause (1) as amended, the following new clauses (2) and (3) shall be inserted, namely,-

"(2) When the Court has to form an opinion upon a point as to identity of hand-writing, or signature or finger impressions, the opinion of a forensic agency shall be mandatory.

(3) No court shall form an opinion on the authenticity of hand-writing, signature, or finger impressions without expert opinion of a forensic agency.".

4. **Amendment of Article 61, (P.O. No. 10 of 1984).**— In the said Order, in Article 61, for the expression "any person acquainted with the hand-writing of the person by whom it is supposed to be written or signed that it was or it was not written or signed by that person,", the words "a forensic agency" shall be substituted.

5. **Amendment of Article 78, (P.O. No. 10 of 1984).**— In the said Order, in Article 78, for the words "to be in his handwriting", the words "only after obtaining opinion from a forensic agency" shall be substituted.

6. **Amendment of Article 84, (P.O. No. 10 of 1984).**— In the said Order, in Article 84,-

(a) in the marginal note, after the word "writing", the expression ", finger impression" shall be inserted.

(b) in clause (1),

(i) after the word "person" occurring for the second time, for the word "may", the word "shall" shall be substituted;

(ii) after the word "compared", the words "by the forensic agency" shall be inserted; and

(iii) after the word "proved", the words "to form an opinion" shall be inserted.

(c) in clause (2), for the word "Court" occurring for the second time, the words "forensic agency" shall be substituted.

(d) in clause (3), for the full stop "." occurring at the end, the colon ":" shall be substituted, and thereafter the following proviso shall be inserted, namely,-

> "Provided that their authenticity and origin are verified by the forensic agency.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Qanun-e-Shahadat Order, 1984, serves as a critical framework for evidence evaluation in judicial proceedings. However, the rapid advancement of technology, increasing reliance on forensic sciences, and need for authenticated and expert-verified evidence necessitate amendments to strengthen the evidentiary process. This amendment bill not only aims to address these imperatives by introducing a formal recognition of forensic agencies as critical components in the authentication of evidence but also modernize the legal framework, reduce the chances of judicial errors, and build public trust in the judicial process.

SD/-
SHAZIA MARRI

Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے فرمانِ قانون شہادت، ۱۹۸۴ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا قانون شہادت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **(پی۔او۔نمبر ۱۰ بابت ۱۹۸۴ء)، آرٹیکل ۲ کی ترمیم:** فرمان قانون شہادت ۱۹۸۴ء (پی۔او۔نمبر۔۱۰ بابت ۱۹۸۴ء) میں، جس کا حوالہ بعد ازیں مذکورہ فرمان کے طور پر دیا جائے گا، میں، آرٹیکل ۲ میں، شق (۱) میں، ذیلی شق (د) کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی شق شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

(د/الف) **"فرانزک ایجنسی"** سے مراد سائنسی طریق ہائے کار سے موقع واردات سے جمع کیے گئے شواہد کے بارے میں دی گئی ماہرانہ رائے کی جانچ پڑتال کرنے اور اسے پیش کرنے کے لیے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری جریدہ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مجاز ٹھہرائی گئی ایجنسی، ادارہ، ہیئت، لیبارٹری یا کوئی دیگر خدمات ہیں۔

وضاحت: الفاظ "فرانزک مواد" سے مراد تصدیق اور توثیق کی اغراض کو پورا کرنے کے لیے ہاتھ سے تحریر کردہ یا طباعت کردہ دستاویز کا خاکہ، دستخط، یا انگلیوں کے نشانات، یا جیسی بھی صورت ہو، کوئی بھی ایسا دیگر مواد، ساز و سامان، یا وہ اشیاء ہیں جنہیں کسی جرم کے ارتکاب، کسی فوجداری معاملے یا کسی بھی دیگر کارروائی سے منسلک کیا جا سکتا ہو؛"

۳۔ **(پی۔او۔نمبر۔۱۰ بابت ۱۹۸۴ء)، آرٹیکل ۵۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ فرمان میں، آرٹیکل ۵۹ میں:۔

(الف) موجودہ شق کو نمبر (۱) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا۔ اور دوبارہ شمار کردہ شق (۱) کے مابعد:۔

(i) پہلی بار آنے والی عبارت "یا تصویری نقشہ" کے بعد عبارت "یا لکھائی یا انگلیوں کے نشانات کی شناخت کے لحاظ سے،" حذف کر دی جائے گی؛ اور

(ii) الفاظ "یا بم ڈسپوزل" کے بعد الفاظ "یا ہاتھ سے لکھی تحریر یا انگلی کے نشانات سے متعلق سوالات ہیں،" کو حذف کر کیا جائے۔

(ب) شق (۱) کے بعد جیسا کہ ترمیم کیا گیا، حسب ذیل نئی شقات (۲) اور (۳) کو شامل کیا جائے یعنی:۔

"(۲) جب عدالت کو ہاتھ سے لکھی تحریر یا دستخط یا انگلیوں کے نشانات کی شناخت کے حوالے سے کوئی رائے قائم کرنی ہو تو فرانزک ایجنسی کی رائے لازمی ہو گی۔

(۳) کوئی عدالت کسی فرانزک ایجنسی کی رائے کے بغیر ہاتھ سے لکھی تحریر، دستخط، یا انگلیوں کے نشانات کی صداقت پر رائے قائم نہیں کرے گی"۔

۴۔ **آرٹیکل ۶۱(پی۔او۔ نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں ترمیم:۔** مذکورہ فرمان میں، آرٹیکل ۶۱ میں، الفاظ ''کوئی فرد جو کہ فرد کی ہاتھ سے لکھی تحریر کو پہچانتا ہو کہ تحریر کیا گیا یا دستخط کیا گیا کہ اس کو اس فرد کی جانب سے تحریر کیا گیا یا دستخط کیا گیا ہے یا نہیں کیا گیا ہے'' کو الفاظ ''کی فرانزک ایجنسی'' سے تبدیل کر دیا جائے۔

۵۔ **آرٹیکل ۸۷(پی۔او نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں ترمیم:۔** مذکورہ فرمان میں، آرٹیکل ۸۷ میں، الفاظ ''اس کی ہاتھ سے لکھی تحریر میں ہو'' الفاظ ''صرف فرانزک ایجنسی سے رائے حاصل کرنے کے بعد'' سے تبدیل کر دیا جائے۔

۶۔ **آرٹیکل ۸۴(پی۔او نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں ترمیم:۔** مذکورہ فرمان میں، آرٹیکل ۸۴ میں۔

(الف) حاشیہ نوٹ میں، لفظ ''تحریری'' کو الفاظ ''انگلی کے نشان'' شامل کیا جائے۔

(ب) شق (۱) میں،

(i) دوسری مرتبہ آنے والے الفاظ ''شخص'' کے بعد، لفظ ''ہو سکتا ہے'' کو لفظ ''ہو گا'' سے تبدیل کیا جائے؛

(ii) لفظ ''موازنہ'' کے بعد، الفاظ ''فرانزک ایجنسی کے ذریعے'' شامل کیا جائے؛ نیز

(iii) لفظ ''ثابت کیا گیا'' کے بعد الفاظ ''رائے بنانے کے لیے'' شامل کیا جائے۔

(ج) شق (۲) میں، دوسری مرتبہ آنے والے لفظ ''عدالت'' کو الفاظ ''فرانزک ایجنسی'' سے تبدیل کر دیا جائے۔

(د) شق (۳) میں، آخر پر آنے والے وقف کامل ''۔'' کو وقف توضیحی '':'' سے تبدیل کر دیا جائے گا، اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ ان کی صداقت اور اصلیت کی تصدیق فرانزک ایجنسی سے ہو۔''۔

بیان اغراض ووجوہ

قانون شہادت، ۱۹۸۴ء، عدالتی کاروائیوں میں شواہد کی جانچ کے لئے ایک اہم فریم ورک کے طور پر کام کرتا ہے۔ تاہم، ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی، فرانزک سائنسز پر انحصار، اور مستعد اور تجربہ کار تصدیق شدہ شواہد کی ضرورت ثبوت کے عمل کو مضبوط بنانے کے لئے اہم فرانزک ایجنسیوں کی باضابطہ شناخت کو شواہد کی تصدیق میں اہم اجزاء کے طور پر متعارف کرانا ہے بلکہ قانونی فریم ورک کو جدید بنانا، عدالتی غلطیوں کے امکانات کو کم کرنا اور عدالتی عمل میں عوام کا اعتماد بڑھانا ہے۔

دستخط/۔
شازیہ مری

اراکین، قومی اسمبلی